مولانا اسرار ابن مدنی

حیات وخدمات قدم بہ قدم

نام وولدیت: حضرت مولانا سید شیر علی شاہ بن مولانا سید قدرت شاہ

پیدائش: ۱۱ شعبان ۱۳۴۹ھ بمطابق ۱۹۳۰ء

جائے پیدائش: اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ خیبر پختون خواہ پاکستان

ابتدائی تعلیم: 1361ھ 1942ء میں تعلیم القرآن حقانیہ ہائی سکول سے چہارم جماعت پاس کی۔

☆1362ھ بمطابق 1944 بمطابق 1943ء کو شعبہ عربی میں داخلہ لیا اور فاضل دیوبند مولانا قاضی حبیب الرحمٰنؒ سے استفادہ کیا۔

☆1363ھ بمطابق 1944ء کو اپنے والد محترم سے فارسی نظم اور صرف ونحو کی ابتدائی قواعد پڑھی۔

☆1364ھ بمطابق 1945ء کو مولانا عبدالرحیمؒ المعروف قصابانو حاجی صاحب سے فارسی کی چند کتابیں پڑھیں۔

☆1365ھ بمطابق 1946 کو جامعہ اسلامیہ اکوڑہ خٹک کے شیخ الحدیث پیر کرم شاہ المعروف بہ باچاگل صاحب سے کافیہ مع التر کیب ، بدیع المیزان ، اور میبذی پڑھیں۔

☆1366ھ بمطابق 1947ء کو شیخ الحدیث مولانا عبدالحق رحمہ اللہ سالانہ تعطیلات پر دارالعلوم دیوبند سے تشریف لائے تو آپ نے دوبارہ کافیہ تحریر سنبٹ اور میبذی وغیرہ ان سے پڑھیں۔(دورہ کیا)

☆1367ھ بمطابق 1948ء کو شرح الجامی ونور الانوار وغیرہ پڑھیں۔

☆1368ھ بمطابق 1949ء کو مختصر المعانی اور ہدایہ پڑھیں۔

☆1369ھ بمطابق 1950ء کو شرح العقائد، جلالین وغیرہ پڑھیں۔

☆1370ھ بمطابق 1951ء کو مشکوۃ شریف پڑھی۔

☆1373ھ بمطابق 1953ء کو شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ سے دورہ حدیث پڑھ کر سند فراغت حاصل کی۔

☆1373ھ بمطابق 1953ء کو جامعہ اشرفیہ لاہور تشریف لے گئے اور تین ماہ تک مفتی محمد حسن امرتسری رحمہ اللہ اور مولانا محمد ادریس کاندھلوی رحمہ اللہ سے استفادہ کیا اور شیخ الحدیث کے نام درخواست تدریس لکھی اور اسی سال آپ کی تقرری ہوئی جو تقریبا ۲۰ سال تک پڑھاتے رہے۔(1953ء سے 1973ء)

☆1373ھ مطابق 1953ء کو ۱۸ رمضان المبارک کو دارالعلوم سے مستعفی ہوئے اور شیر کیرہ (درہ آدم خیل) ہائی سکول میں عربی ٹیچر مقرر ہوئے۔

☆1378ھ بمطابق 1958ء میں شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمہ اللہ علیہ سے تفسیر پڑھی اور مناظر اسلام مولانا لال حسین اختر صاحب رحمہ اللہ سے ردقانیت وعیسائیت کے اسباق پڑھے۔

☆1379ھ بمطابق 1960ء کو حافظ الحدیث حضرت مولانا عبداللہ درخواستی رحمہ اللہ سے دورہ تفسیر کیا۔

☆1383ھ بمطابق 1963ء کو شیخ القرآن مولانا غلام اللہ خان رحمہ اللہ سے دورہ تفسیر کیا۔

☆1393ھ بمطابق 1973ء کو بیس سال درس وتدریس کے بعد عازم مدینہ منورہ ہوئے اور جامعہ اسلامیہ مدینہ یونیورسٹی میں داخلہ لیا۔

☆1394ھ بمطابق 1974ء کو عالیہ کی ڈگری حاصل کی۔

☆1403ھ بمطابق 1983ء کو عالمیہ کی ڈگری حاصل کی۔

☆1406ھ بمطابق 1986ء ماجیستر کیا۔جس کا مقالہ تفسیر سورۃ کہف تھا۔

☆1408ھ بمطابق 1988ء کو دکتوراہ (پی ایچ ڈی) کی ڈگری حاصل کی جسکا مقالہ تفسیر حسن بصریؒ کے نام سے شائع ہوا

☆1409ھ بمطابق 1989ء کو مسجد نبویؐ میں بحیثیت مدرس مقرر ہوئے اور تقریبا ڈھائی سال تک پڑھاتے رہے۔

☆1409ھ بمطابق 1992ء کو دارالعلوم کراچی میں مدرس مقرر ہوئے اور ایک سال تک تشنگان دین کو سیراب کرتے رہے

☆1413ھ بمطابق 1993ء کو جامعہ احسن العلوم کراچی میں تدریسی خدمات سرانجام دی۔

☆1414-15ھ بمطابق 95-1994ء کو دوسال تک مدرسہ منبع العلوم میران شاہ میں پڑھایا۔

☆1416-17ھ بمطابق 1996ء کو واپس حقانیہ تشریف لائے جو اکتوبر 2015 کو تادم آخر تک پڑھاتے رہے

☆ آپ کا کل زمانہ تدریس سینتالیس سال (47) بنتے ہیں جس میں چالیس سال تدریسی خدمات جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک میں گزارے۔

☆1428ھ بمطابق 2008ء کو آپ نے دوسری شادی کی جبکہ آپکی اہلیہ اول ایک سال قبل 2007 کو وفات پا چکی تھی۔

☆1437ھ بمطابق 2015ء کو طویل علالت کے بعد بروز جمعہ قبل صلوۃ العصر 29 اکتوبر بمطابق ۱۶ محرم کو غروب ہوگیا

انا للّٰہ وانا الیہ راجعون

علمی جامعیت اور فضل وکمال

محدثانہ جلالت قدر، مفسرانہ عظمت شان،
علمی فتوحات اور تدریسی خدمات

گئے جس بزم میں روشن چراغ حسن سے کردی
بہار تازہ آئی تم اگر گلزار میں آئے